26واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز جمعرات 2 فروری 2017

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ جات

1۔ ٹرانسپورٹ 2۔ آبکاری و محصولات اور انسداد منشیات

بروز پیر 15 فروری 2016 اور بروز جمعرات 12 مئی 2016 اور بروز جمعتہ المبارک 21 اکتوبر 2016

کے ایجنڈا سے جواب موصول نہ ہونے کی بناء پر زیر التواء سوال

لاہور: ماس ٹرانزٹ ٹرین چلانے کے منصوبہ کو ختم کرنے کی وجوہات و دیگر تفصیلات

*3201: میاں خرم جہانگیر وٹو: کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ محکمہ ٹرانسپورٹ نے 2008 میں صوبائی دارالحکومت کے شہریوں کو بہتر سفری سہولیات فراہم کرنے کی غرض سے ماس ٹرانزٹ ٹرین چلانے کیلئے ایشین ڈویلپمنٹ بنک کے ساتھ معاہدہ کیا تھا؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس معاہدے کے مطابق فزیبلٹی رپورٹ مکمل ہو چکی تھی اور ابتدائی کام تیاری کے مراحل میں تھا؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ یہ معاہدہ ختم کر دیا گیا، ختم کرنے کی کیا وجوہات ہیں، تفصیل بتائی جائے؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ حکومت دوبارہ پرانے راوی پل سے کاہنہ تک ٹرین چلانے کا منصوبہ بنا رہی ہے جو سابقہ ماس ٹرانزٹ منصوبہ ہی کی طرز پر ہے اگر ہاں تو تفصیل بتائی جائے؟

(ہ) اگر جزو ہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت سابقہ منصوبہ جو محکمانہ غفلت کے سبب ختم ہو گیا تھا اس کے ذمہ داران کے خلاف کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 23 دسمبر 2013 تاریخ ترسیل 24 فروری 2014)

(جواب موصول نہیں ہوا)

بروز جمعتہ المبارک 21 اکتوبر 2016 کے ایجنڈا سے جواب موصول نہ ہونے کی بناء پر زیر التواء سوال

لاہور اربن ٹرانسپورٹ کے بارے میں تفصیلات

*7587: جناب محمد شعیب صدیقی: کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ میں عوام کے مفاد کے مدنظر اربن ٹرانسپورٹ روٹس پر فرنچائز بس سروسز شروع کی گئی ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ جن روٹس پر فرنچائز بس سروس موجود ہے وہاں کوئی دوسری پبلک ٹرانسپورٹ نہیں چل سکتی اس کی وجوہات بیان کریں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ فرنچائز بس سروس کے روٹ کے لئے بسوں کی تعداد بھی مقرر کی جاتی ہے اگر ہاں تو کیا لاہور میں ہر روٹ پر بسوں کی تعداد پوری ہے اگر نہیں تو اس سلسلے میں حکومت کیا اقدامات اٹھا رہی ہے اقدامات سے آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 26 مارچ 2016 تاریخ ترسیل 11 مئی 2016)

(جواب موصول نہیں ہوا)

بروز جمعتہ المبارک 21 اکتوبر 2016 کے ایجنڈا سے معزز رکن کی درخواست پر زیر التواء سوال

پبلک ٹرانسپورٹ کے فٹنس سرٹیفکیٹ سے متعلقہ تفصیلات

*7588: جناب محمد شعیب صدیقی: کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پبلک ٹرانسپورٹ کے مالکان کو اپنی گاڑیوں کا سالانہ یا ششماہی Fitness Certificate لینا ہوتا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ شہروں میں بسوں اور ویگنوں کو روٹ پرمٹ جاری کرتے وقت سڑکوں کی چوڑائی کو مدنظر رکھا جاتا ہے نیز لاہور میں چلنے والی بسوں کے نمبر اور ان کے مکمل روٹ (سٹاپ کے لحاظ سے) کی تفصیل ایوان میں فراہم کی جائے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ پبلک ٹرانسپورٹ میں استعمال ہونے والی بسوں، منی بسوں اور ویگنوں کو ایک خاص مدت کے بعد بطور پبلک ٹرانسپورٹ استعمال سے روک دیا جاتا ہے اگر جواب ہاں میں ہے تو کتنی مدت کے بعد روکا جاتا ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 26 مارچ 2016 تاریخ ترسیل 11 مئی 2016)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) درست ہے۔ ہر پبلک سروس وہیکل کو موٹر وہیکلز آرڈیننس 1965 اور موٹر وہیکل رولز 1969 کے تحت ہر چھ ماہ بعد فٹنس سرٹیفکیٹ لینا لازمی ہے۔

(ب) یہ درست ہے کہ بسوں اور ویگنوں کے روٹ کی کلاسیفیکیشن کرتے ہوئے (روٹ پرمٹ جاری کرنے کے لئے) موٹر وہیکلز 1969 کے سب رول A-57 کے تحت Density of Traffic and Road Condition ٹریفک لوڈ اور روڈ کنڈیشن و دیگر امور مد نظر رکھے جاتے ہیں۔

لاہور شہر میں بسوں اور ویگنوں کا روٹ شروع کرنے سے پہلے مطلوبہ الائنمنٹ کا مکمل سروے کیا جاتا ہے جس میں لاہور ٹرانسپورٹ کمپنی کا پلاننگ ڈیپارٹمنٹ مختلف تیکنیکی پہلوؤں کے ساتھ ساتھ اس بات کا بھی خاص خیال رکھتا ہے کہ مطلوبہ روٹ پر روڈ کی مناسبت سے کونسی پبلک ٹرانسپورٹ بہتر طور پر چلائی جاسکتی ہے۔ تمام آپریشنل روٹس، بسوں کی تعداد بمعہ رجسٹریشن نمبر اور روٹ الائنمنٹ کی مکمل تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) محکمہ ٹرانسپورٹ حکومت پنجاب نے موٹر وہیکلز رولز 1969 میں ترمیم کرکے بسوں، منی بسوں اور ویگنوں کے سڑک پر چلنے کی مدت کے حوالے سے A,B,C اور M Category میں تقسیم کیا ہے جسکی تفصیل مندرجہ ذیل ہے۔

(i) A کیٹیگری روٹ: اگر Stage Carriage کی مدت 15 سال تک ہو۔

(ii) B کیٹیگری روٹ: اگر Stage Carriage کی مدت 20 سال تک ہو۔

(iii) C کیٹیگری روٹ: اگر Stage Carriage کی مدت 25 سال تک ہو۔

(iv) M کیٹیگری روٹ: صرف موٹروے کے لئے اس کی مدت 10 سال تک ہے۔

تاہم مفاد عامہ اور تیکنیکی وجوہات کی بنا پر حکومت پنجاب محکمہ ٹرانسپورٹ نے ایک نوٹیفیکیشن کے ذریعے مندرجہ بالا تمام کیٹیگریز کو انکی مدت سے مستثنیٰ قرار دیا ہوا ہے۔ لہذا ہر قسم کی گاڑیاں فٹنس کی بنیاد پر چلانے کی اجازت ہے۔ (نوٹیفیکیشنز کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

<u>(تاریخ وصولی جواب 29 اگست 2016)</u>

<u>بروز جمعتہ المبارک 21 اکتوبر 2016 کے ایجنڈا سے جواب موصول نہ ہونے کی بناء پر زیر التواء سوال</u>

لاہور:۔ میٹرو بس کے سٹاف، ٹکٹ اور سبسڈی سے متعلقہ تفصیلات

*7950: میاں محمد اسلم اقبال: کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) میٹرو بس لاہور میں کتنے لوگ روزانہ سفر کرتے ہیں اور ان سے کتنے پیسے ٹکٹ کے چارج کیے جاتے ہیں

(ب)یہاں پر تعینات تمام سٹاف کی Details بمعہ ID Cards اور ڈومیسائل ایوان میں پیش کی جائیں؟

(ج)ایک مسافر کے ٹکٹ پر کتنی سبسڈی دی جارہی ہے سالانہ رقم بتائی جائے؟

(د)یہاں پر گزشتہ ایک سال کے بجلی کے بل اور جنریٹر ڈیزل کی رقم بتائی جائے؟

(تاریخ وصولی 25 مئی 2016 تاریخ ترسیل 27 جولائی 2016)

(جواب موصول نہیں ہوا)

اورنج لائن ٹرین منصوبہ سے متعلقہ تفصیلات

*7264: محترمہ خدیجہ عمر: کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)اورنج ٹرین منصوبہ کب مکمل ہوگا؟

(ب)کیا اورنج ٹرین منصوبہ پر پنجاب اپنے وسائل خرچ کر رہا ہے؟

(ج)اگر جزو (ب) کا جواب نہیں میں ہے تو اس منصوبہ کے لئے کہاں سے، کن شرائط پر، کتنا قرضہ لیا گیا ہے، ایوان کو مکمل تفصیل سے آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 11 جنوری 2016 تاریخ ترسیل 23 جنوری 2016)

(جواب موصول نہیں ہوا)

گوجرانوالہ:۔ پراپرٹی ٹیکس کی وصولی سے متعلقہ تفصیلات

*7913: چوہدری اشرف علی انصاری: کیا وزیر آبکاری و محصولات اور انسداد منشیات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)کیا یہ درست ہے کہ گوجرانوالہ ریجن کے 6 اضلاع کے لیے سال 16-2015 میں پراپرٹی ٹیکس وصول کا ہدف 2 ارب روپے مقرر کیا گیا تھا؟

(ب)کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ ہدف میں سے ایک ارب 65 کروڑ وصول کئے جا سکے ہیں؟

(ج)اگر جواب اثبات میں ہے تو مقررہ ٹارگٹ حاصل نہ کرنے والے ذمہ داران کیخلاف محکمہ کی طرف سے کیا کارروائی عمل میں لائی گئی تفصیلات سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 17 مئی 2016 تاریخ ترسیل 30 جولائی 2016)

جواب

وزیرآبکاری و محصولات اور انسداد منشیات

(الف)درست نہ ہے گوجرانوالہ ریجن کے 6اضلاع کیلئے سال 16-2015میں پراپرٹی ٹیکس کی وصولی کا ہدف86کروڑ83لاکھ روپے مقرر کیا گیا تھا۔

(ب)درست نہ ہے گوجرانوالہ ریجن میں سال 16-2015میں پراپرٹی ٹیکس کاہدف86کروڑ83لاکھ روپے مقرر کیا گیا تھاجبکہ مذکورہ ہدف کے مقابلہ میں90کروڑ48لاکھ روپے وصول کیے گئے۔

(ج) جز(ج) کے جواب کی ضرورت نہ ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب8نومبر 2016)</u>

ٹوبہ ٹیک سنگھ شہر میں ٹرک سٹینڈ کی منتقلی سے متعلقہ تفصیلات

*7822:جناب امجد علی جاوید:کیاوزیرٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)کیایہ درست ہے کہ ٹوبہ ٹیک سنگھ میں ٹرک سٹینڈ شہر کے اندر واقع ہیں جو کہ سکیورٹی کی موجودہ صورتحال میں ایک بڑا سکیورٹی لیپ ہے؟

(ب)کیایہ بھی درست ہے کہ ان کی وجہ سے شہر کے اندر خصوصاً شور کوٹ روڈ پر اکثر ٹریفک بلاک رہتی ہے اور ٹریفک کے شدید مسائل پیدا ہوتے رہتے ہیں؟

(ج) کیا حکومت ٹوبہ ٹیک سنگھ شہر کے اس ٹرک سٹینڈ کو شہر سے باہر منتقل کرنے کاارادہ رکھتی ہے اگر رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی5مئی2016تاریخ ترسیل29جولائی2016)

جواب

وزیرٹرانسپورٹ

(الف)سیکرٹری ڈسٹرکٹ ریجنل ٹرانسپورٹ اتھارٹی ٹوبہ ٹیک سنگھ سے جواب طلب کیا گیا جو کہ درج ذیل ہے:۔

ٹوبہ ٹیک سنگھ میں قانون کے مطابق کوئی ٹرک سٹینڈ موجود نہ ہے۔البتہ متعدد گڈز فارورڈنگ ایجنسیز کے بکنگ دفاتر شہر کے اندر واقع ہیں جو کہ سکیورٹی کی موجودہ صورتحال میں کوئی بڑا سکیورٹی لیپ نہ ہیں۔

(ب) یہ بھی درست نہ ہے کہ ان کی وجہ سے شہر کے اندر خصوصاً شور کوٹ روڈ پر اکثر ٹریفک بلاک رہتی ہے اور ٹریفک کے شدید مسائل پیدا ہوتے رہتے ہیں اور اس طرح کا کوئی واقعہ دفتر ہذا میں ابھی تک رپورٹ نہ ہوا ہے۔

(ج) ٹوبہ ٹیک سنگھ میں قانون کے مطابق کوئی ٹرک سٹینڈ موجود نہ ہے۔ البتہ ڈسٹرکٹ گورنمنٹ ٹوبہ ٹیک سنگھ میں GFAs ٹوبہ کی طرف سے شہر سے باہر جگہ الاٹ کرنے کے لئے دی گئی تجاویز اتی درخواست زیرِ غور ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 7 دسمبر 2016)

پرائیویٹ تعلیمی اداروں کو ٹیکس نیٹ میں شامل کرنے سے متعلقہ تفصیلات

*8176: محترمہ نگہت شیخ: کیا وزیر آبکاری و محصولات اور انسداد منشیات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ میں جتنی تعلیم پرائیویٹ اداروں میں دی جا رہی ہے وہ پوری کمرشل ہے؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت ان تمام پرائیویٹ تعلیمی اداروں کو ٹیکس کے دائرہ اختیار میں لانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک اگر نہیں تو کیوں وجوہات بیان کی جائیں؟

(تاریخ وصولی 18 اگست 2016 تاریخ ترسیل 5 اکتوبر 2016)

جواب

وزیر آبکاری و محصولات اور انسداد منشیات

(الف) محکمہ ہذا کے متعلقہ نہ ہے۔

(ب) جز الف محکمہ ہذا کے متعلقہ نہ ہے البتہ جن عمارتوں میں پرائیویٹ تعلیمی ادارے کام کر رہے ہیں محکمہ ایکسائز، ٹیکسیشن اینڈ نارکوٹکس کنٹرول، پنجاب ان کو نوعیت اور استعمال کی بنیاد پر قانون کے مطابق پراپرٹی ٹیکس اور پروفیشنل ٹیکس وصول کر رہا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 8 نومبر 2016)

پنجاب میں پبلک ٹرانسپورٹ کی چیکنگ کے نظام سے متعلقہ تفصیلات

*7884: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) پنجاب میں ایم وی ایز کی کل کتنی اسامیاں ہیں اور کتنے آفیسر ز تعینات ہیں اوور لوڈنگ، اوور چارجنگ، پبلک ٹرانسپورٹ میں فلمیں اور موسیقی چلانے کی غیر قانونی کارروائیوں کو چیک کرنے کا کیا

نظام ہے ؟اور ہفتہ وار یا ماہوار کیسے اس کی مانیٹر نگ کی جاتی ہے ضلع بہاولپور کی ماہ اپریل 2016 کی رپورٹ ایوان میں پیش کی جائیں ؟

(ب)ایک پبلک ٹرانسپورٹ وہیکل اپنے ماڈل کے کتنے سال تک اس مقصد کے لئے سڑکوں پر چلائی جا سکتی ہے ؟

(تاریخ وصولی 12 مئی 2016 تاریخ ترسیل 23 جولائی 2016)

(جواب موصول نہیں ہوا)

نیلام شدہ گاڑیوں کی رجسٹریشن، منسوخی اور بحالی سے متعلقہ تفصیلات

*8288:جناب محمد ارشد ملک،ایڈووکیٹ:کیا وزیر آبکاری و محصولات اور انسداد منشیات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف)کیا یہ درست ہے کہ چیف آرڈیننس آفیسر ملٹری کوئٹہ نے مورخہ 6،5 اپریل 1989 کو 30 عدد گاڑیاں نیلام عام کرنے کا ووچر جاری کیا؟

(ب)کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ نیلامی ووچر پر 30 عدد گاڑیاں 2006 میں (MRA) موٹر رجسٹرنگ اتھارٹی لاہور میں رجسٹرڈ ہوئیں؟

(ج)کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ ووچر پر ہی یہ 30 عدد گاڑیاں MRA ساہیوال میں 2014 میں بھی رجسٹرڈ ہوئیں؟

(د)کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ رجسٹرڈ amp گاڑیاں متعلقہ MRAs لاہور اور ساہیوال کی حد تک منسوخ کر دی گئی تھیں ؟

(ہ) کیا ان متذکرہ بالا گاڑیوں کی 1989 میں نیلامی کے بعد MRA ساہیوال اور MRA لاہور شامل ہے کے علاوہ بھی مذکورہ ووچر پر کی گئی رجسٹریشن کو چیک کر کے Verify کیا گیا ہے اگر ہاں تو اسکی مکمل تفصیل سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(و)کیا یہ بھی درست ہے کہ محمد آصف ڈائریکٹر ایکسائز ساہیوال ڈویژن نے مورخہ 27 مئی 2016 کو کمال مہارت کا مظاہرہ کرتے ہوئے متذکرہ بالا 30 عدد گاڑیوں کا حکم نامہ جاری کرتے ہوئے بحال کر دیا جو کہ قانون کی صریحاً خلاف ورزی ہے ؟

(ز) کیا یہ بھی درست ہے کہ متذکرہ بالا کیس کی انکوائری محکمہ انٹی کرپشن پنجاب ساہیوال میں زیر سماعت تھی جسے ملی بھگت سے بہاولپور ٹرانسفر کر دیا گیا؟

(ح) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو حکومت اس سنگین کرپشن کے جرم پر کیا سخت سے سخت سزا دینے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک اگر نہیں تو وجوہات کی مکمل تفصیلات سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 27 ستمبر 2016 تاریخ ترسیل 10 نومبر 2016)

جواب

وزیر آبکاری و محصولات اور انسداد منشیات

(الف) درست ہے۔

(ب) درست ہے۔

(ج) درست ہے۔

(د) کوئٹہ آرڈیننس ڈپو سے تصدیقی رپورٹ آنے کے بعد صرف MRA ساہیوال نے متعلقہ گاڑیوں کی رجسٹریشن منسوخ کر دی تھی۔

(ہ) مذکورہ گاڑیاں لاہور اور ساہیوال کے علاوہ دیگر اضلاع میں رجسٹرڈ نہ ہوئی ہیں۔

(و) یہ درست ہے کہ محمد آصف، ڈائریکٹر ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن، ساہیوال ڈویژن ساہیوال نے مذکورہ 30 گاڑیوں کی رجسٹریشن بذریعہ آرڈر مورخہ 27 مئی 2016 کو بحال کر دیں لیکن بعد ازاں کوئٹہ آرڈیننس ڈپو سے تصدیقی رپورٹ آنے کے بعد ضلع ساہیوال میں جعلی تصدیق / دستاویزات پر رجسٹرڈ کی گئی گاڑیوں کی تنسیخ اور ذمہ داران کے خلاف کریمنل قانون کے تحت اور محکمانہ کارروائی کے لیے ڈائریکٹر ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن، ساہیوال ڈویژن ساہیوال کو ہدایات جاری کی جا چکی ہیں مزید یہ کہ مذکورہ معاملہ سول کورٹ ضلع ساہیوال میں زیر سماعت ہے۔

(ز) معلوم نہ ہے۔

(ح) جواب جزہائے بالا میں دیا جا چکا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 30 جنوری 2017)

اورنج لائن ٹرین منصوبہ لاہور سے متعلقہ تفصیلات

*7964: جناب احسن ریاض فتیانہ: کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) اورنج لائن ٹرین لاہور منصوبہ کتنی مالیت کا ہے۔

(ب) اس منصوبہ پر کام سے پہلے اس کی فیزیبلٹی رپورٹ اور پلاننگ کس کس محکمہ سے بنائی گئی تھی؟

(ج) اس منصوبہ میں کتنے لوگوں کی زرعی اور کمرشل اراضی آئی۔

(د) ان متاثرین کو کتنی رقم کی ادائیگی کی گئی ہے۔ کتنی بقایا ہے؟

(ہ) ان متاثرین کو زرعی اور کمرشل اراضی کی رقم کی ادائیگی کس شرح سے کی گئی ہے۔

(و) کتنے افراد کو Special Package اور compensation دی گئی ہے۔ ان افراد کے نام، پتہ جات اور ان کی اراضی کی تفصیل فراہم کی جائے۔

(ت) جب سے یہ منصوبہ شروع ہوا ہے اس وقت سے آج تک اس منصوبہ کی وجہ سے کتنے افراد ہلاک ہوئے۔ ان کے نام، ولدیت اور ان کی حکومت نے مالی امداد کی تو کتنی کی۔

(تاریخ وصولی 25 مئی 2016 تاریخ ترسیل 5 اگست 2016)

(جواب موصول نہیں ہوا)

راولپنڈی محکمہ ایکسائز کے دفاتر اور دیگر تفصیلات

*8357: محترمہ لبنیٰ ریحان: کیا وزیر آبکاری و محصولات اور انسداد منشیات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) ضلع راولپنڈی میں محکمہ ایکسائز کے کتنے دفاتر کس کس جگہ قائم ہیں؟

(ب) ان دفاتر میں کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں؟

(ج) ضلع راولپنڈی سے مالی سال 15-2014 اور 16-2015 کے دوران گاڑیوں کی رجسٹریشن سے کل کتنی آمدن ہوئی اور مذکورہ عرصہ میں کتنی نئی گاڑیوں کی رجسٹریشن کی گئی؟

(د) مذکورہ ضلع کے اس عرصہ کے دوران مدوائز اخراجات کی مکمل تفصیل سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 27 اکتوبر 2016 تاریخ ترسیل 8 دسمبر 2016)

جواب

وزیر آبکاری و محصولات اور انسداد منشیات

(الف) ضلع راولپنڈی میں محکمہ ایکسائز کے چار دفاتر راولپنڈی، گوجرخان، مری اور ٹیکسلا میں قائم ہیں

(ب) ان دفاتر میں 182 ملازمین کام کر رہے ہیں۔

(ج) ضلع راولپنڈی سے مالی سال 15-2014 کے دوران گاڑیوں کی رجسٹریشن سے 230263214/- روپے اور مالی سال 16-2015 کے دوران گاڑیوں کی رجسٹریشن سے 163571814/- روپے کی آمدن ہوئی جبکہ ضلع راولپنڈی میں مالی سال 15-2014 میں 112138 گاڑیوں کی رجسٹریشن اور 16-2015 میں 93674 گاڑیوں کی رجسٹریشن کی گئی۔

(د) جواب۔ ضلع راولپنڈی کے مالی سال 15-2014 کے مدوائز اخراجات درج ذیل ہیں۔

گرانٹ نمبر 3	17507898/- روپے
گرانٹ نمبر 7	12300228/- روپے
گرانٹ نمبر 8	36330938/- روپے

ضلع راولپنڈی میں مالی سال 16-2015 کی مد میں اخراجات درج ذیل ہیں۔

گرانٹ نمبر 3	20129208/- روپے
گرانٹ نمبر 7	16324663/- روپے
گرانٹ نمبر 8	36649832/- روپے

(تاریخ وصولی جواب 30 جنوری 2017)

میٹرو بس لاہور کے لئے خرید کردہ بسیں / سبسڈی سے متعلقہ تفصیلات

*8351: جناب احسن ریاض فتیانہ: کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) میٹرو بس لاہور کے لئے کتنی بسیں خرید کی گئی ہیں، یا خرید کی جا رہی ہیں ان کی قیمت کیا ہو گی یہ کہاں سے خرید کی جائیں گی، کمپنی اور ملک کا نام بتائیں؟

(ب) اس بس سروس پر سالانہ کتنی Subsidy کس وجہ سے دی جائے گی؟

(ج)اس بس سروس کی تعمیر اور چلانے میں ترکش کمپنی کا کردار کیا ہے اور اس ترک کمپنی کے کتنے افراد نے آج تک اس منصوبہ کا وزٹ کیا ہے؟

(د) کتنی دفعہ صوبہ کے کس کس افسر یا عوامی نمائندے نے اس بس سروس کے لئے ترکی کا وزٹ کیا ہے اور اس پر کتنی لاگت آئی؟

(تاریخ وصولی 27 اکتوبر 2016 تاریخ ترسیل 8 دسمبر 2016)

(جواب موصول نہیں ہوا)

راولپنڈی محکمہ ٹرانسپورٹ کو فراہم کردہ گرانٹ و دیگر تفصیلات

*8359: محترمہ لبنیٰ ریحان: کیا وزیر ٹرانسپورٹ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع راولپنڈی محکمہ ٹرانسپورٹ کو مالی سال 15-2014 اور 16-2015 کے دوران کتنی آمدن مد وائز وصول ہوئی؟

(ب) ضلع راولپنڈی میں محکمہ ٹرانسپورٹ کے کتنے ملازم عہدہ اور گریڈ وائز کام کر رہے ہیں؟

(ج) ضلع راولپنڈی میں محکمہ ٹرانسپورٹ کے تحت کس کس روٹ پر کتنی بسیں چل رہی ہیں اور کتنے نئے روٹس شروع کئے گئے ہیں تفصیل سے ایوان کو آگاہ فرمائیں؟

(د) ضلع راولپنڈی میں محکمہ ٹرانسپورٹ خواتین کیلئے علیحدہ بس چلانے کا ارادہ رکھتا ہے اگر ہاں تو کب تک اگر نہیں تو وجوہات سے ایوان کو آگاہ فرمایا جائے؟

(تاریخ وصولی 27 اکتوبر 2016 تاریخ ترسیل 8 دسمبر 2016)

(جواب موصول نہیں ہوا)

لاہور:۔ دھرم پورہ، مغل پورہ، اور جلو تک روٹس پر بسیں چلانے سے متعلقہ تفصیلات

*8368: محترمہ حنا پرویز بٹ: کیا وزیر ٹرانسپورٹ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ لاہور ریلوے اسٹیشن سے دھرم پورہ، مغل پورہ اور جلو تک روٹس پر بسیں بند کر دی گئی ہیں جس اتھارٹی کے احکامات کے باعث ایسا ہوا اس کا نام، عہدہ اور موجودہ تعیناتی سے آگاہ کریں؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو حکومت کب تک ان روٹس پر دوبارہ بسیں چلانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں

(تاریخ وصولی 27 اکتوبر 2016 تاریخ ترسیل 8 دسمبر 2016)

(جواب موصول نہیں ہوا)

لاہور:۔ ریپڈ ماس ٹرانزٹ منصوبہ سے متعلقہ تفصیلات

*8399: جناب امجد علی جاوید: کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ گزشتہ دور حکومت میں لاہور کے لئے ریپڈ ماس ٹرانزٹ منصوبہ بنایا گیا تھا؟

(ب) اس منصوبہ کی فزیبلٹی سٹڈی پر کل کتنی لاگت آئی اور کس فرم کو کتنی ادائیگی کی گئی؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ اس منصوبے میں ہونے والی کرپشن منظر عام پر آنے کے بعد اس کی انکوائری ہوئی اور اس کی روشنی میں FIR درج کروائی گئی؟

(د) اگر جزو (ج) کا جواب اثبات میں ہے تو اس انکوائری کے نتیجے میں کس کس کو قومی خزانے کی لوٹ مار کا مجرم قرار دیا گیا ہے تفصیلات پیش کی جائیں؟

(ہ) سرکاری خزانے کی اس لوٹ مار کے ملزمان کے خلاف آج تک کیا کارروائی کی گئی ہے تفصیلات ایوان میں پیش کی جائیں؟

(تاریخ وصولی 16 نومبر 2016 تاریخ ترسیل 14 دسمبر 2016)

(جواب موصول نہیں ہوا)

لاہور　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　رائے ممتاز حسین بابر

یکم فروری 2017ء　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　سیکرٹری

بروز جمعرات مورخہ 2فروری 2017کو محکمہ جات 1۔ ٹرانسپورٹ۔2۔آبکاری و محصولات اور انسداد منشیات کے سوالات و جوابات کی فہرست اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	میاں خرم جہانگیر وٹو	3201
2	جناب محمد شعیب صدیقی	7588۔7587
3	میاں محمد اسلم اقبال	7950
4	محترمہ خدیجہ عمر	7264
5	چودھری اشرف علی انصاری	7913
6	جناب امجد علی جاوید	8399۔7822
7	محترمہ نگہت شیخ	8176
8	ڈاکٹر سید وسیم اختر	7884
9	جناب محمد ارشد ملک،ایڈووکیٹ	8288
10	جناب احسن ریاض فتیانہ	8351۔7964
11	محترمہ لبنیٰ ریحان	8359۔8357
12	محترمہ حنا پرویز بٹ	8368

26واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کیے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز جمعرات 2 فروری 2017

فہرست غیر نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ جات

1۔ ٹرانسپورٹ 2۔ آبکاری و محصولات اور انسداد منشیات

فیصل آباد محکمہ ٹرانسپورٹ سے متعلقہ تفصیلات

1362:جناب احسن ریاض فتیانہ: کیاوزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) فیصل آباد میں محکمہ ٹرانسپورٹ کے کتنے دفاتر کس کس جگہ پر کام کر رہے ہیں ان میں کتنے ملازمین تعینات ہیں؟

(ب) ان دفاتر کے سال 15۔2014 اور 16۔2015 کے اخراجات اور آمدن مدوائز بتائیں؟

(ج) ان دفاتر میں عوام الناس کو کون کون سی سہولیات فراہم کی جاتی ہیں؟

(د) ان دفاتر میں تعینات ملازمین ان کے نام، عہدہ اور گریڈ بتائیں؟

(تاریخ وصولی یکم مارچ 2016 تاریخ ترسیل 3 جون 2016)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) اس ضمن میں متعلقہ سیکرٹری DRTA فیصل آباد سے جواب طلب کیا گیا جو کہ درج ذیل ہے:

فیصل آباد میں محکمہ ٹرانسپورٹ کے دو دفاتر سیکرٹری ڈی آر ٹی اے آفس اور ایم وی ای آفس قائم ہی۔ جن میں سیکرٹری ڈسٹرکٹ ریجنل ٹرانسپورٹ اتھارٹی کا دفتر احاطہ کمشنر آفس میں واقع EDO کمپلیکس میں قائم ہے۔ جس میں 10 ملازمین تعینات ہیں۔ جب کہ موٹر وہیکلز ایگزامیز کا دفتر جنرل بس اسٹینڈ کی عمارت میں واقع ہے جس میں 5 ملازمین تعینات ہیں۔

(ب) ان دفاتر کے سال 15−2014 اور 16−2015، کے آمدن/اخراجات مندرجہ ذیل ہیں:

<u>آمدن</u>

<u>2014−15</u>

روٹ پرمٹ فیس مبلغ	=	2,16,08,150/- روپے
فٹنس سرٹیفکیٹ فیس مبلغ	=	1,73,71,200/- روپے
ٹوٹل	=	3,89,79,350/- روپے

<u>2015−16</u>

روٹ پرمٹ فیس مبلغ	=	3,23,95,550/- روپے
فٹنس سرٹیفکیٹ فیس مبلغ	=	1,78,85,750/- روپے
ٹوٹل	=	5,02,81,300/- روپے

اخراجات

<u>2014−15</u>

تنخواہ ملازمین	=	72,59,774/- روپے
متفرق اخراجات	=	09,43,369/- روپے
ٹوٹل	=	82,03,143/- روپے

2015-16

تنخواہ ملازمین = 70,29,343/- روپے

متفرق اخراجات = 10,92,936/- روپے

ٹوٹل = 81,22,279/-روپے

(ج)ان دفاتر میں آنے والے سائلان کے لئے ون ونڈو آپریشن کی سہولت، بیٹھنے کے لئے بینچ، بجلی کے پنکھے، ٹھنڈے پانی کے کولر اور پینے کا صاف پانی وواش روم فراہم کئے گئے ہیں۔

(د)ان دفاتر میں کام کرنے والے ملازمین کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نام	اسامی	گریڈ
آصف محمود	سیکرٹری DRTA	17
مقرب رضا	ایم ایم پی آئی	16
علی اختر	اسسٹنٹ	16
طاہر محمود خان	موٹر وہیکل ایگزامنر	16
عبدالرحمن	سٹینو گرافر	14
ملک لیاقت علی	موٹر وہیکل ایگزامنر	11
مرزا منیر بیگ	جونیئر کلرک	11
محمد ریاض احمد	جونیئر کلرک	11
محمد سلمان	جونیئر کلرک	11
قاسم حمید	جونیئر کلرک	11
محمد جمشید	ڈرائیور	04
نذیر احمد	نائب قاصد	03
محمد نواز	چوکیدار	03
محمد رفیق	چوکیدار	02
منیر مسیح	سینٹری ورکر	02

(تاریخ وصولی جواب 31 اکتوبر 2016)

لاہور اورنج ٹرین منصوبہ سے متعلقہ تفصیلات

1423: محترمہ خدیجہ عمر: کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)اورنج ٹرین منصوبہ کب مکمل ہوگا؟

(ب)کیا اورنج ٹرین منصوبہ پر صوبہ اپنے وسائل خرچ کر رہا ہے، اگر جواب نہ میں ہے تو کہاں سے کن شرائط پر کتنا قرضہ لیا گیا ہے؟

(تاریخ وصولی 18 اپریل 2016 تاریخ ترسیل 14 جون 2016)

جواب موصول نہیں ہوا

ضلع شیخوپورہ میں محکمہ ایکسائز کی وصولیوں کا ہدف و دیگر تفصیلات

1547:جناب محمد حسان ریاض: کیا وزیر آبکاری، محصولات اور انسداد منشیات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع شیخوپورہ میں سال 16۔2015 کے لیے محکمہ ایکسائز کی وصولیوں کا ہدف کیا تھا اور کتنی رقم وصول کی؟

(ب) اگر ریکوری ہدف کے مطابق نہیں ہوئی تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(ج) ضلع شیخوپورہ محکمہ ایکسائز میں تعینات عملہ کے نام، عہدہ اور عرصہ تعیناتی کی تفصیل فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی 17 جون 2016 تاریخ ترسیل 21 ستمبر 2016)

جواب

وزیر آبکاری، محصولات اور انسداد منشیات

(الف) ضلع شیخوپورہ میں سال 2015،16 کے لئے موصولی کا ہدف 198,985,322 روپے تھے جس میں سے 170،497،395 روپے وصول کیے جا سکے۔

(ب) ریکوری ہدف کے مطابق نہ ہونے کی وجوہات درج ذیل ہیں:

(I) ضلع شیخوپورہ میں مین روڈز کی توسیع کے لئے بہت سی پراپرٹیز کو ختم کر دیا گیا ہے جس کی وجہ سے پراپرٹی ٹیکس کی ریکوری کم ہوئی ہے۔

(ii) گاڑیوں کی رجسٹریشن کے لئے عوام زیادہ تر لاہور کے نمبرز کو اہمیت دیتی ہے اور دوران چیکنگ پکڑی جانے والی ٹائی اپ گاڑیاں زیادہ تر ٹوکن ٹیکس دوسرے اضلاع میں ٹوکن ٹیکس جمع کروا دیتی ہیں جس کی وجہ سے موٹرز کی ریکوری کم ہوئی ہے۔

(iii) سال 16-2015 میں بہت سی فیکٹریاں بند ہونے کی وجہ سے پروفیشنل ٹیکس کی ریکوری متاثر ہوئی ہے۔

(ج) ضلع شیخوپورہ میں تعینات عملہ کے نام عہدہ اور عرصہ تعیناتی کی تفصیل جھنڈی (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 31 اکتوبر 2016)

ڈسکہ سٹی میں بس اسٹینڈز سے متعلقہ تفصیلات

1554:جناب محمد آصف باجوہ، ایڈووکیٹ: کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ڈسکہ سٹی میں جو بس اسٹینڈ موجود ہے کیا تمام بسیں اس اڈہ کے اندر جاتی ہیں اگر نہیں تو کیوں بسوں کو اڈہ کے اندر نہیں بھیجا جاتا؟

(ب) کیا حکومت تمام بسوں کو اڈہ کے اندر جانے کا پابند کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 17 جون 2016 تاریخ ترسیل 9 اگست 2016)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) سیکرٹری DRTA سیالکوٹ سے جواب طلب کیا گیا جو کہ درج ذیل ہے:

یہ درست ہے کہ تمام بسیں جنرل بس اسٹینڈ ڈسکہ سٹی میں نہ جاتی ہیں۔ تاہم ڈسکہ تا پسرور ڈسکہ تا سمبڑیال اور ڈسکہ تا وزیر آباد براستہ گھوئنڈ کے چلنے والی ٹرانسپورٹ بس اڈہ کے اندر جاتی ہیں۔ چونکہ سیالکوٹ تا لاہور اور سیالکوٹ تا گوجرانوالہ چلنے والی ٹرانسپورٹ جنرل بس اسٹینڈ سیالکوٹ سے آغاز کرتی ہیں اس لئے وہ ڈسکہ بس اسٹینڈ کے اندر نہ جاتی ہیں اور سیدھی اپنے مقررہ روٹ پر بغیر توقف کے گزر جاتی ہیں۔

مزید ٹریفک نظام کی بہتری کے لئے ٹریفک پولیس کو بوساطت جناب ڈی پی او صاحب سیالکوٹ ہدایت کی گئی ہے کہ وہ اڈہ کے نزدیک سڑک کنارے کھڑی ہونے والی گاڑیوں کے خلاف موٹر وہیکل رولز کے تحت سخت اقدامات کریں تاکہ ٹریفک میں خلل نہ ہو۔

(ب) چونکہ زیادہ تر پبلک ٹرانسپورٹ سیالکوٹ سے آغاز کرتی ہے اور سواریوں کی مکمل سیٹنگ کی وجہ سے تمام بسوں کو جنرل بس اسٹینڈ ڈسکہ میں داخلے کا پابند نہیں کیا جاسکتا۔ تاہم دیگر پبلک ٹرانسپورٹ جو بسا اوقات سڑک کنارے گاڑی کھڑی کر کے سواریاں بٹھاتے ہیں ان کے خلاف حسب ضابطہ کارروائی کی جاتی ہے اور لوکل ٹریفک پولیس بھی باقاعدگی سے ایسی گاڑیوں کے ڈرائیوروں کے خلاف کارروائی کرتی ہے۔

مزید یہ کہ جنرل بس اسٹینڈ ڈسکہ مین روڈ سے ہٹ کر اندرونی سڑک پر واقع ہے اس لئے بھی زیادہ تر انٹر سٹی ٹرانسپورٹ اڈہ میں داخل ہوئے بغیر سیدھی گزر جاتی ہے البتہ جنرل بس اسٹینڈ کی یہاں سے بیرون شہر منتقلی کی تجویز TMA ڈسکہ کے زیر غور ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 28 اکتوبر 2016)

ڈسکہ سٹی سے ویگنوں کے گزرنے پر پابندی لگانے سے متعلقہ تفصیلات

1555: جناب محمد آصف باجوہ، ایڈووکیٹ: کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

ڈسکہ سے پسرور جانے والی ویگنیں ڈسکہ سٹی کے محلہ ماڈل ٹاؤن اور نسبت روڈ سے گزرتی ہیں جبکہ ماڈل ٹاؤن رہائشی علاقہ ہے جہاں سے پبلک ٹرانسپورٹ کا گزرنا ممنوع ہے کیا حکومت ویگنوں کو اپنے روٹ سے گزارنے کے قانون پر عملدرآمد کروانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 17 جون 2016 تاریخ ترسیل 23 جون 2016)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

سیکرٹری DRTA سیالکوٹ سے جواب طلب کیا گیا جو کہ درج ذیل ہے:

ڈسکہ سے پسرور جانے والی ویگنیں جو اندرون شہر سے گزرتی ہیں ان کے خلاف موٹر وہیکل رولز 1969 کے تحت کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے۔ سیکرٹری ڈی آر ٹی اے، ٹرانسپورٹ سب انسپکٹر و عملہ ٹریفک ڈسکہ میں باقاعدگی سے ٹریفک چیکنگ کرتے ہیں۔

محکمہ ٹرانسپورٹ ویگنوں کو اپنے روٹ سے گزارنے کے قانون پر سو فیصد عمل کروانے کے لئے کوشاں ہے۔ اس ضمن میں اگست 2015 تا اگست 2016 کے عرصہ کے دوران 219 گاڑیوں کے چالان اور ان گاڑیوں کے مالکان کو مبلغ -/215،000 روپے جرمانہ عائد کیا گیا ہے اور خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف مزید کارروائی بھی عمل میں لائی جاتی رہے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 28 اکتوبر 2016)

فیصل آباد محکمہ ایکسائز کے دفاتر اور پراپرٹی ٹیکس سے متعلقہ تفصیلات

1668: میاں طاہر: کیا وزیر آبکاری، محصولات اور انسداد منشیات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع فیصل آباد میں محکمہ آبکاری، محصولات کے کتنے دفاتر کہاں کہاں موجود ہیں ان دفاتر میں کیا کیا فرائض سرانجام دیئے جاتے ہیں ان میں کتنے ملازمین عہدہ اور گریڈ وائز کام کر رہے ہیں؟

(ب) اس ضلع میں پراپرٹی کی وصولی کے لئے کتنا عملہ کام کر رہا ہے؟

(ج) اس ضلع سے سال 16۔2015 کے دوران کتنی آمدن پراپرٹی ٹیکس کی مد میں وصول ہوئی؟

(د) اس ضلع میں کتنے افراد سے محکمہ پراپرٹی ٹیکس وصول کرتا ہے ایک لاکھ سے زائد جن افراد سے وصول کرتا ہے ان کے نام، پتہ جات اور پراپرٹی کی تفصیل بتائیں؟

(تاریخ وصولی 10 اکتوبر 2016 تاریخ ترسیل 14 نومبر 2016)

جواب

وزیر آبکاری، محصولات اور انسداد منشیات

(الف) ضلع فیصل آباد میں محکمہ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن اینڈ نارکوٹکس کنٹرول کے چھ دفاتر ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔ ضلعی ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن آفس فیصل آباد 2۔ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن سب آفس جڑانوالہ 3۔ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن سب آفس تاندلیانوالہ 4۔ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن سب آفس سمندری 5۔ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن سب آفس ڈجکوٹ 6۔ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن سب آفس چک جھمرہ

ضلعی ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن آفس فیصل آباد میں صوبائی و وفاقی محصولات کی وصولی کی جاتی ہے جن میں پراپرٹی ٹیکس، پروفیشنل ٹیکس، تفریحی ٹیکس، موٹر وہیکلز ٹیکس، ایکسائز ڈیوٹی، فارم ہاؤس ٹیکس، لگژری ہاؤس ٹیکس، انکم ٹیکس، ود ہولڈنگ ٹیکس شامل ہیں۔ اس کے علاوہ محکمہ کو تفویض کیے گئے قوانین کی عملداری کے فرائض بھی سرانجام دیئے جاتے ہیں جبکہ سب آفس جڑانوالہ، تاندلیانوالہ، سمندری، ڈجکوٹ اور چک جھمرہ میں صرف پراپرٹی ٹیکس اور پروفیشنل ٹیکس کی وصولی کے فرائض سرانجام دیئے جاتے ہیں۔ ان دفاتر میں تعینات 190 ملازمین کی عہدہ و گریڈ وائز تفصیل جھنڈی (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) اس ضلع میں پراپرٹی ٹیکس کی وصولی کے لئے 102 ملازمین پر مشتمل درج ذیل عملہ کام کر رہا ہے۔

عملہ	تعداد
ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن آفیسر	2
اسسٹنٹ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن آفیسر	8
ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن انسپکٹر	41
جونئیر کلرک	11
کانسٹیبل	40

(ج) اس ضلع میں مالی سال 16-2015 میں پراپرٹی ٹیکس کی مد میں مبلغ -/95,12,45,093 کی وصولی کی گئی۔

(د) محکمہ ضلع فیصل آباد میں 1,76,775 افراد سے پراپرٹی ٹیکس وصول کرتا ہے۔ایک لاکھ سے زائد پراپرٹی ٹیکس دہندگان کی تعداد 1047 ہے جن کے نام،پتہ جات اور پراپرٹی کی تفصیل جھنڈی(ب)ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 27 دسمبر 2016)

ضلع فیصل آباد میں شراب فروخت کرنے سے متعلقہ تفصیلات

1669: میاں طاہر: کیا وزیر آبکاری، محصولات اور انسداد منشیات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) یکم جنوری 2016 تا 30 اگست 2016 ضلع فیصل آباد میں کتنے افراد اور اداروں کو شراب فروخت کی گئی تفصیل فراہم کی جائے؟

(ب) اس ضلع میں کتنے افراد شراب خریدنے کے لیے لائسنس ہولڈر ہیں؟

(ج) حکومت اس ضلع کے کس کس ہوٹل کو شراب فراہم کرتی ہے اور یہ ہوٹل کس کس کو شراب فروخت کر سکتے ہیں؟

(د) اس ضلع میں محکمہ ایکسائز کا کتنا عملہ شراب کی روک تھام کے لئے کہاں کہاں کب سے کام کر رہا ہے؟

(ہ) اس ضلع سے شراب کی فروحت سے کتنی رقم ٹیکس کی مد میں حکومت کو سال جنوری تا اگست 2016 میں وصول ہوئی ہے؟

(تاریخ وصولی 10 اکتوبر 2016 تاریخ ترسیل 14 نومبر 2016)

جواب

وزیر آبکاری، محصولات اور انسداد منشیات

(الف) یکم جنوری 2016 تا 30 اگست 2016 ضلع فیصل آباد میں 3297 افراد (غیر مسلم پرمٹ ہولڈرز) کو شراب فروخت کی گئی۔ البتہ کسی ادارہ کو شراب فروخت نہیں کی جاتی۔

(ب) ضلع ہذا میں یکم جنوری 2016 تا 30 اگست 2016 تک کل 3297 غیر مسلم افراد کو پرمٹ (لائسنس) جاری کئے گئے۔

(ج) ضلع فیصل آباد میں صرف سرینا ہوٹل، فیصل آباد کو شراب فروخت کرنے کا لائسنس حاصل ہے اور یہ ہوٹل صرف پرمٹ ہولڈر غیر مسلم افراد کو شراب فروخت کرنے کا مجاز ہے۔

(د) ضلع فیصل آباد میں منشیات کی روک تھام بشمول غیر قانونی شراب کی روک تھام کے لیے کل پانچ ملازمین کام کر رہے ہیں۔ان کی تعیناتی فیصل آباد میں ہے ان کا عرصہ تعیناتی درج ذیل ہے۔

1۔رانا احمد حسن AETO		24 اگست 2014
2۔ضرار احمد انسپکٹر ایکسائز (اضافی ڈیوٹی)		دسمبر 2014
3۔حصرون سندھو انسپکٹر ایکسائز		یکم جولائی 2015
4۔فیصل علی ایکسائز محرر		دسمبر 2014
5۔محمد جاوید	کانسٹیبل ایکسائز (اضافی ڈیوٹی)	جنوری 2015

(ہ) ضلع فیصل آباد میں یکم جنوری 2016 سے 30 اگست 2016 شراب کی فروخت سے Vend Fee کی مد میں مبلغ -/4,43,96,145 روپے وصولی ہوئی۔

(تاریخ وصولی جواب 30 دسمبر 2016)

لاہور   رائے ممتاز حسین بابر

یکم فروری 2017   سیکرٹری